نعمت اللہ شاہ ولیؒ

پیش گوئیاں

زید حامد



نعمت اللہ شاہ ولیؒ

پیشن گوئیاں

زید حامد

BrassTacks

ابتدائیہ

نعمت اللہ شاہ ولی کے اشعار کی تحقیق کے لیے مختلف کتابوں اور دیگر ذرائع سے معلومات اکٹھی کی گئیں۔
براس ٹیکس کی اس سیریز میں جناب زید حامد نے نعمت اللہ شاہ ولی کی پیشن گوئیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ماضی، حال اور مستقبل میں رونما ہونے والے واقعات پر انتہائی موثر اور جامع انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ علاوہ ازیں مجوزہ سیریز میں مختلف دانشوروں اور روحانی شخصیات کی پیشن گوئیوں کے تذکرے کے ساتھ ساتھ غزوہ ہند سے متعلق نبی آخر الزماں ﷺ کی احادیث مبارکہ کے حوالے بھی دیے گئے ہیں۔

سلطان الاسلام

ریسرچ اینالسٹ، براس ٹیکس

ماضی کی پیشن گوئیاں

راست گویم بادشاہے در جہاں پیدا شود

نام او تیمور شاہ صاحبقراں پیدا شود

میں سچ کہتا ہوں کہ ایک بادشاہ دنیا میں پیدا ہوگا اس کا نام تیمور شاہ ہوگا اور وہ صاحبقراں ہوگا۔ (تیمور نے 1398 میں دہلی فتح کیا)

☆☆☆☆☆

شاہ بابر بعد ازاں در ملک کابل بادشاہ

پس بہ دہلی والئی ہندوستان پیدا شود

شہنشاہ بابر اس کے بعد کابل کا بادشاہ پھر دہلی میں ہندوستان کا والی ظاہر ہوگا۔ (1504ء میں کابل کا حکمران بنا اور 1526ء میں دہلی فتح کیا)

☆☆☆☆☆

از سکندر چوں رسد نوبت بہ ابراہیم شاہ

ایں یقین داں فتنہ در ملک آں پیدا شود

جب سکندر سے ابراہیم بادشاہ تک نوبت اس بات کو یقین سے سمجھ کہ اس کی بادشاہی میں فتنہ ظاہر ہوگا۔ (ابراہیم لودھی نے 1517ء سے 1526ء تک حکومت کی اور مختلف سازشوں کا شکار رہا۔ 1526ء میں بابر کے ہاتھوں مارا گیا)

☆☆☆☆☆

باز نوبت از ہمایوں سے رسد از ذوالجلال

ہم دراں افغاں یکے از آسماں پیدا شود

پھر ذات باری تعالیٰ کی طرف بادشاہی ہمایوں تک پہنچے گی، اس دوران قدرت کی طرف سے ایک افغان ظاہر ہوگا (ہمایوں نے 1530ء سے 1556ء تک حکومت کی)

☆☆☆☆☆

حادثہ زو آورد سوئے ہمایوں بادشاہ

و آنکہ نامش شیر شاہ اندر جہاں پیدا شود

چوں رود در ملکِ ایراں پیش اولادِ رسول

تا کہ قدر و منزلش از قدرداں پیدا شود

شاہِ شاہاں مہربانی ہا کند در حقِ او

با وقار و عزتش چوں خسرواں پیدا شود

تا زمانے آنکہ او لشکر بیارد سوئے ہند

شیر شاہ فانی شود پسرش برآں پیدا شود

ہمایوں بادشاہ کو حادثہ پیش آئے گا اس کا نام شیر شاہ ہو گا وہ دنیا میں ظاہر ہو گا۔ ہمایوں ملک ایران میں جائے گا پیغمبر کی اولاد کے پاس تا کہ اس کی قدر و منزلت قدر دانوں والی جماعت سے ظاہر ہو تو شہنشاہ اس کے حق میں مہربانی فرمائے گا تا کہ اس کی عزت کا وقار ایک حکمران کی حیثیت سے ظاہر ہو۔ جب وہ ہندوستان میں لشکر کشی کرے گا شیر شاہ مر گیا ہو گا اور اس کا بیٹا اس کی جگہ ظاہر ہو گیا ہو گا۔ (1539ء میں شیر شاہ سوری نے ہمایوں کو شکست دی۔ شیر شاہ کے انتقال کے بعد اس کا جلال خان آیا مگر ہمایوں نے اسے شکست دے دی)

☆☆☆☆☆

پس ہمایوں بادشاہ بر ہند قابض مے شود

بعد ازاں اکبر شاہ کشورستاں پیدا شود

اس طرح ہمایوں بادشاہ ہندوستان پر قبضہ کرے گا اس کے بعد اکبر ملک پر ظاہر ہو گا۔ (اکبر 1556ء سے 1605 تک ہندوستان کا حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

بعد ازاں شاہ جہانگیر گیتی را پناہ

اینکہ آید در جہاں بدر جہاں پیدا شود

اس کے بعد جہانگیر عالم پناہ تخت پر جلوہ گر ہو گا اور مہتاب کامل کی طرح ظاہر ہو گا۔ (جہانگیر 1605ء سے 1627ء تک ہندوستان کا حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

چوں کند عزم سفر آں ہم سوئے دار البقاء

ثانی صاحب قران شاہجہاں پیدا شود

جب وہ دار البقاء کی طرف سفر کرے گا تو صاحب قرآن ثانی یعنی شاہجہان ظاہر ہوگا۔ (شاہجہان 1627ء سے 1658ء تک حکمران رہا اور 1666ء میں قید کی حالت میں انتقال کیا)

☆☆☆☆☆

بیشتر از قرن کمتر از چہل شاہی کند

تا کہ پسرش خود بہ پیشش آں زماں پیدا شود

قرن سے زیادہ یعنی چالیس سال سے کم بادشاہی کرے گا جب اس کا بیٹا اس کے سامنے ہی اس وقت تخت پر جلوہ افروز ہوگا۔ (اورنگزیب عالمگیر 1658ء سے 1707ء تک حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

فتنہ ہا در ملک آرد تیز بس گردد خراب

از عجائب ہا و دیگر آب وہان پیدا شود

اس کے عہد میں فتنہ و فساد ہوگا اور ملک کی حالت بہت خراب ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

او ز دوری پر کند آواز خود اندر جہاں

والیِ این خلق عالم بیگماں پیدا شود

وہ اپنی آواز کو دنیا میں قوت کے ساتھ بھر دے گا۔ وہ اس جہان کی خلقت کا والی بیگماں ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

اندر آں اثنا قضا از آسماں گردد پدید

وانکہ نام و معظم در جہاں پیدا شود

اسی اثناء میں آسمان کی طرف سے ایک فیصلہ ظاہر ہوگا معلوم ہو کہ اس کا نام معظم ہوگا۔ (معظم 1707ء سے لیکر 1712ء تک حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

این چنین تا چند سالے پادشاہی او کند

او فنا گردد ز عالم پسر اں پیدا شود

اس طرح چند سال تک وہ بادشاہی کرے گا اور جہاں سے رخصت ہو جائے گا تو اس کا بیٹا ظاہر ہوگا۔(فرخ سیار 1713ء سے لیکر 1719ء تک حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

بعد ازاں شاہ قوی بازو محمد پادشاہ

او ملک ہند آید حکمراں پیدا شود

اس کے بعد محمد بادشاہ زور آور قوت والا ملک ہندوستان میں آئے گا اور ہندوستان ظاہر ہوگا۔(محمد شاہ 1719ء سے لیکر 1748ء تک ہندوستان کا حکمران رہا)

☆☆☆☆☆

نادر آید ز ایراں بستاند تخت ہند

قتل دہلی پس بزور تیغ آں پیدا شود

نادر شاہ ایران سے آئے گا ہندوستان کا تخت چھین لے گا اہل دہلی کا قتل اس کے تلوار کے زور سے ظاہر ہوگا۔(1739ء میں نادر شاہ نے دہلی پر حملہ کیا اور بہت خونریزی پھیلی)

☆☆☆☆☆

بعد ازاں شاہ قوی زور است احمد پادشاہ

او بملک ہند آید حکم آں پیدا شود

اس کے بعد احمد شاہ قوی زور سے وہ ہندوستان کے ملک پر جلوہ گر ہوگا اور اس کا حکم ظاہر ہوگا۔(احمد شاہ قوی 1748ء میں ہندوستان کا حکمران بنا)

☆☆☆☆☆

نام او نانک بود آرد جہاں باوے رجوع

گرم بازار فقیر بیکراں پیدا شود

اس کا نام نانک ہوگا دنیا اس کی طرف رجوع کرے گی اس بے اندازہ فقیر کا گرم بازار ظاہر ہوگا یعنی چرچہ ہوگا۔(1469ء میں پیدا ہوئے اور 1539ء میں انتقال ہوا)

درمیان ملک پنجابش شود شہرت تمام

قوم سکھانش مرید و بیر آں پیدا شود

ملک پنجاب کے درمیانی حصے میں اس کی بڑی شہرت ہوگی سکھ قوم اس کی مرید ہوگی اور ان کا وہ پیر نمایاں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

قوم سکھانش چیرہ دستی ہا کند در مسلمین

تا چہل این جور و بدعت اندر آں پیدا شود

سکھ قوم مسلمانوں پر بہت ظلم و ستم کرے گی۔ یہ ظلم و بدعت چالیس سال تک اس میں ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

صاحب قران نیز آل گورگانی

شاہی کنند اما شاہی چو ظالمانہ

مغل شہنشاہ حکمرانی کریں گے لیکن یہ ظالمانہ حکومت ہوگی۔(نعمت اللہ شاہ ولی نے مغلوں کے بارے میں فرمایا تھا کہ مغل تمہیں تین سو سال بعد کہیں نظر نہیں آئیں گے)(مغلوں کا دور حکومت 1526ء سے 1857ء تک)

☆☆☆☆☆

عیش و نشاط اکثر در دو مکاں بخاطر

گم سے کنند یکسر اس طرز ترکیانہ

عیش و نشاط ان کے دلوں میں گھر کرے گی اور یک لخت اپنے ترکیانہ طریقے کو گم کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆

تا مدت سہ صد سال در ملک ہند بنگال

کشمیر شہر بھوپال گیرند تا کرانہ

ہندوستان کے ملک میں بنگال، کشمیر شہر بھوپال کے آخر تک تین سو سال تک مغلوں کی حکومت رہے گی۔

☆☆☆☆☆

بعد از سہ صد نہ بینی تو حکم گورگانی

چوں اصحاب کہف گردد در کہف غائبانہ

اے مخاطب! تین سو سال کے بعد سلطنت مغلیہ کی حکومت تو نہ دیکھے گا۔ اصحاب کہف کی طرف غار میں غائب ہو جائینگے۔

☆☆☆☆☆

آں راجگان جنگی بے شور مست جنگی

در ملک شاں فرنگی آیند تاجرانہ

وہ جنگجو راجے مہاراجے جنگ اور شراب کے نشے میں مست ہو گئے۔ ان کے ملک میں عیسائی تاجرانہ داخل ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

رفتہ حکومت از شاں آید بغیر مہماں

اغیار سکہ رانند از ضرب حاکمانہ

ان سے حکومت چھن جائے گی اور غیر کی مہمان ہو جائے گی۔ اغیار اپنی حکمرانی کا سکہ چلائیں گے۔ (1857ء کی جنگ آزادی)

☆☆☆☆☆

بینی تو عیسوی را بر تخت بادشاہی

گیرند مومناں را از حیلہ و بہانہ

اے مخاطب! تخت بادشاہی پر تو عیسائیوں سے دیکھا گیا۔ مکر و فریب سے یہ مسلمانوں کو پکڑ و جکڑ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

بعد از اں گیرد نصارے ملک ہندوستاں تمام

تا صدی حکمش میان ہندوستان پیدا شود

اس کے بعد عیسائی تمام ملک ہندوستان پر قبضہ کر لیں گے۔ سو سال تک ان کا حکم ہندوستان پر جلوہ گر رہے گا۔

☆☆☆☆☆

اسلام اہل اسلام گردد غریب و حیراں

بلخ و بخارا طہراں در ہند سند ویرانہ

اسلام اور اسلام والے لاچار اور حیران رہ جائے گے۔ بلخ، بخارا طہران اور سندھ اور ہند میں۔

☆☆☆☆☆

در مکتب و مدارس علم فرنگ خوانند

در علم فقہ و تفسیر غافل شوند بیگانہ

سکولوں اور درسگاہوں میں انگریزی علم پڑھیں گے۔ فقہ اور تفسیر کے علم میں غافل اور دور رہیں گے۔

☆☆☆☆☆

بعد آں شود چو جنگے با روسیاں و جاپاں

جاپاں فتح یابد بر ملک روسیانہ

اس کے بعد روس اور جاپان میں لڑائی ہوگی جس میں جاپان کو فتح اور روس کو شکست ہوگی۔ (1905ء)

☆☆☆☆☆

دو کس بنام احمد گمراہ کنند بے حد

سازند از رائے خود تفسیر فی القرآنہ

دو ایسے اشخاص جن کے ناموں میں احمد ہوگا وہ اپنی رائے سے تفاسیر لکھ کر مسلمانوں کو گمراہ کریں گے۔ (غلام احمد قادیانی نے 1901ء میں نبوت کا دعویٰ کیا)

☆☆☆☆☆

طاعون و قحط یکجا گردد بہ ہند پیدا

پس مومناں بمیرند ہر جا ازیں بہانہ

ہندوستان میں طاعون اور قحط ساتھ ساتھ نمودار ہوں گے جس سے بے شمار مسلمان موت کی آغوش میں چلے جاویں گے۔ (ہندوستان میں طاعون 1896ء سے 1914ء اور قحط 1897ء سے 1901ء)

☆☆☆☆☆

بر کوہ قاف بنداں روسی شود حکمراں

خوارزم و خیوہ تک آں گیرند تا کراں

کوہ قاف کے علاقے میں روسیوں کی حکومت ہو جائے گی وہ خوارزم اور خیوہ سے لیکر کراں تک کا علاقہ سنبھال لیں گے۔

(Great Game - Central Asia)

☆☆☆☆☆

بر ملک مصر و سوڈان بخارا ہم کوہستان

لبنان شہر کرخ گیرند آستانہ

مصر اور سوڈان بخارا کوہستان کا علاقہ لبنان کرخ کا شہر اور قسطنطنیہ تک دسترس حاصل کرینگے۔

☆☆☆☆☆

از بادشاہ اسلام عبدالحمید نامی

چوں کیقباد کسریٰ عادل شاہ زمانہ

اسلام میں ایک بادشاہ جس کا نام عبدالحمید ہوگا۔ ایران کے شہنشاہوں کی طرح بڑا عادل ہوگا۔ (سلطان عبدالحمید 1876-1909 تک ترک خلیفہ رہے)

☆☆☆☆☆

بر او نصاریٰ اعدا ہر سو غلو نمایند

پس ملک او بگیرند از حیلہ و بہانہ

نصاریٰ دشمنی سے اس پر چاروں طرف سے غلو غال کریں گے۔ پس اس کے ملک پر حیلہ اور بہانہ سے دسترس حاصل کریں گے۔ (سقوط خلافت)

☆☆☆☆☆

احتواء سازو نصاریٰ را فلک در جنگ جرم

نکبت و ادبار ایشاں را نشاں پیدا شود

جرمنی کی جنگ میں آسمان عیسائیوں کو مبتلا کرے گا۔ تباہی اور بربادی کا نشان ان کے لیے ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

تا چار سال جنگی افتد بہ مغرب
فاتح الف گروہ بر جیم خاسرانہ

اس کے بعد یورپ میں چار سال سخت لڑائی ہوگی جس میں "الف" "ج" پر مکاری اور دغا بازی سے فتح پائے گا۔ (پہلی جنگ عظیم 1914ء سے 1918ء)

☆☆☆☆☆

جنگ عظیم باشد قتل عظیم سازد
یک صد و ہی و یک لک باشد شمار جانہ

☆☆☆☆☆

از شرق و غرب یکسر حاکم شوند کافر
چوں ایں شود برآید ایں حرف باہیں بیانہ

مشرق اور مغرب میں کافر حاکم ہو گئے۔ جب اس بیان کے مطابق یہ بات پوری ہو جائے گی۔

☆☆☆☆☆

اظہار صلح باشد چو صلح پیش بندی
مل مستقل نہ باشد ایں صلح درمیانہ

صلح کا زبانی جمع خرچ ہوگا مگر یہ صلح آپس میں مستقل نہیں رہے گی۔ (معاہدہ ورسائلز 1919ء)

☆☆☆☆☆

ظاہر خموش لیکن پنہاں کنند ساماں
جیم و الف مکرر زود مبارزانہ

وہ بظاہر خاموش ایسے ہیں لیکن در پردہ سامان تیار کریں گے یعنی جرمنی اور انگلستان بالتکرار جنگی تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

یک زلزلہ کہ آید چوں زلزلہ قیامت

جاپان تباہ گردد یک نصف تا نشانہ

ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا جس سے جاپان کا چھٹا حصہ تباہ ہو جائے گا۔ (1923ء)

☆☆☆☆☆

وقتیکہ جنگ جاپاں با چین اقتاں باشد

نصرانیاں بہ پیکار آیند با بہانہ

جنگ چین سے جاپان لڑ رہا ہوگا اسی دوران نصرانی بھی برسر پیکار ہو جائیں گے۔ (17 جولائی 1937ء سے لیکر 1945ء تک)

☆☆☆☆☆

بس سال بست و یکم آغاز جنگ دوئم

مہلک ترین اول باشد بہ جارحانہ

دوسری عالمگیر جنگ کا آغاز 21 سال بعد ہوگا یہ عالمگیر جنگ، عالمگیر جنگِ اول سے بہت زیادہ مہلک اور جارحانہ ہوگی (1939ء سے لیکر 1945ء)

☆☆☆☆☆

دو الف و روس و دوم چیں مانند شہد شیریں

بر الف و تیم اولی ہم تیم جاپانہ

دونوں الف (انگلستان اور امریکہ) روس اور چین آپس میں اکٹھے اور اٹلی اور جرمنی، جاپان پر حملہ کرینگے۔

☆☆☆☆☆

امداد ہند یاں ہم از ہند داد و باشد

لاعلم ازیں کہ کہ باشد آں جملہ رائیگانہ

اہل ہند بھی اس جنگ میں امداد دینگے۔ اس بات سے لاعلم ہونگے کہ ان کی امداد رائیگاں جائے گی۔

☆☆☆☆☆

آلات برقی یا اسلاح حشر برپا

سازند اہل حرفۂ مشہور آں زمانہ

ایسے ہتھیار جو آسمانی بجلی کو ماپنے والے اور ایسا اسلحہ جو میدان جنگ میں حشر برپا کر دے گا۔ اس زمانے کے مشہور و معروف سائنسدان بنائینگے۔ (اگست 1945ء)

☆☆☆☆☆

واگزارند ہند را از خود ہمراز مکر شاں

خلفشار جانگسل در مردمان پیدا شود

عیسائی ہندوستان کو اپنے آپ چھوڑ جائیں گے لیکن ان کے مکر سے ایک جان لیوا جھگڑا لوگوں میں ظاہر ہوگا۔ (تقسیم ہند 1947ء)

☆☆☆☆☆

زگ شش حروفی بقال کینہ پرور

مسلم شود بخاطر از لطیف آں یگانہ

اللہ کے لطف و کرم سے ایک کینہ پرور ہندو بنیا جس کا نام "گ" سے شروع ہوتا ہے اور چھ حروف پر مشتمل ہے مسلمان ہو جایگا۔ (موہن داس کرم چند گاندھی)

☆☆☆☆☆

دو حصص چوں ہند گردد خون آدم شد رواں

شورش و فتنہ فزوں از گماں پیدا شود

چونکہ ہندوستان دو حصوں میں تقسیم ہو جائے گا اس لیے انسانوں کا خون جاری ہوگا۔ شورش اور فتنہ وہم و گمان سے بھی زیادہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

لا امکاں باشد قہر ہندواں مومن بے

غیرت و ناموس مسلم را زیاں پیدا شود

اکثر مسلمان ہندوؤں کے غیظ و غضب سے بے گھر ہو جائیں گے یعنی مہاجر ہو جائیں گے۔ اور مسلمانوں کی غیرت اور ناموس نقصان ظاہر ہوگا یعنی مسلمانوں کی لڑکیاں اور عورتیں چھن جائیں گی۔

☆☆☆☆☆

مومناں یابند اماں در خطہ، اسلاف خویش

بعد از رنج و عقوبت حظ شاں پیدا شود

مسلمان اپنے اسلاف کے علاقے میں امان حاصل کرلینگے۔ سزا اور مصیبت کے بعد ان کی تقدیر ظاہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆

تقسیم ہند گردد در دو حصص ہویدا

آشوب و رنج پیدا از مکر و از بہانہ

ہندوستان دو حصوں میں کھلم کھلا تقسیم ہو جائے گا۔ مکروفریب سے آشوب و رنج ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بے تاج بادشاہاں شاہی کنند ناداں

اجرا کنند فرماں فی الجملہ مہملانہ

ہندوپاک پر بادشاہ بے تاج بادشاہی کریں گے نا جانتے ہوئے اپنے فرمان جاری کریں گے جو فی الجملہ مہمل ہونگے۔

☆☆☆☆☆

ناگاہ مومناں را شورے پدید آید

با کافراں نمایند جنگے چوں رستمانہ

اچانک مسلمانوں کو ایک ظاہر شور سنائی دے گا۔ کافروں کے ساتھ ایک رستمانہ دلیرانہ جنگ لڑیں گے۔ (پاک بھارت 1965ء جنگ)

☆☆☆☆☆☆

از رشوت تساہل دانستہ از تغافل

تاویل یاب باشند احکام خسروانہ

رشوت لیکر سستی کرینگے جان بوجھ کر غفلت کرینگے شاہی احکام بدل دیا کریں۔

☆☆☆☆☆

موستان میر شود را از سقیہ تنزیل سازند

بر مسلماں بیاید تذلیل خاسرانہ

مسلمان اپنے صدر کو صدارت سے اتار دیں گے اس کے بعد مسلمانوں کو خسارے والی ذلت آئے گی۔ (جنرل ایوب خان کا استعفیٰ)

☆☆☆☆☆

قہر عظیم آید بہر سزا کہ شاید

آخر خدا بہ سازد یک حکم قاتلانہ

ایک بہت بڑا قہر آئے گا جو سزا کے لیے سزاوار ہوگا۔ آخر ذات باری تعالیٰ ایک قاتلانہ حکم جاری کرے گا۔

☆☆☆☆☆

کشتہ شوند مسلماں افتاں شوند خیزاں

از دست تیز و بنداں یک قوم ہندوآنہ

اس حکم میں مسلمان جان سے مارے جائیں گے۔ گرتے پڑتے ہوئے اٹھتے ہوئے ہوں گے۔ ایک ہندو قوم کے ہاتھوں جو اسلحہ بند ہوگی۔ (مکتی باہنی)

☆☆☆☆☆

نعرہ اسلام بلند شد بست و سہ ادوار چرخ

بعد ازاں بار دگر یک قہر شاں پیدا شود

اسلام کا نعرہ 23 سال تک بلند رہے گا۔ اس کے بعد دوسری مرتبہ ان پر ایک قہر ظاہر ہوگا۔ مسلمانوں پر ان کی ملک کی زمین تنگ ہو جائے گی۔ تباہی اور بربادی ان کی تقدیر میں ظاہر ہوگی۔ (سقوط ڈھاکہ 16 دسمبر 1971)

☆☆☆☆☆

شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل

صد کربلا، چوں کربل باشد بخانہ خانہ

مسلمانوں کا سب سے بڑا شہر سب سے بڑی قتل گاہ بن جائے گا۔ تباہی و بربادی ایسی ہوگی کہ گھر گھر کربلا بن جائے گی۔ (1971، ڈھاکہ، بنگلہ دیش میں قتل و غارت)

☆☆☆☆☆

رہبرِ مسلماناں دری دیار آناں

امداد دہ باشد از عہد فاجرانہ

مسلمانوں کے رہنما در پردہ مسلمانوں کے دشمنوں کے دوست ہوں گے اور وہ اپنے گناہ گارانہ وعدوں کے مطابق کافروں کو مدد پہنچائیں گے۔ (شیخ مجیب الرحمان اور اندرا گاندھی)

☆☆☆☆☆

لشکرِ منگول آید از شمال بیروں

فارس و عثمان ہمچارہ گراں پیدا شود

منگول لشکر شمال کی جانب سے مدد کے لیے آئے گا ایران والے اور ترکی والے بھی مددگار ظاہر ہوں گے۔ ہمسایہ ملک خصوصاً افغانستان، ایران اور ترکی مددگار ثابت ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

موجودہ دور سے متعلق پیشن گوئیاں

عالم زعلم نالاں دانا زفہم گریاں

ناداں بہ رقص عریاں مصروف ووالہانہ

عالم اپنے علم پر گریہ زاری کریں گے دانا لوگ اپنی فہم پر گریہ زاری کریں گے۔ نادان لوگ عریاں ناچ گانوں میں دیوانہ وار مصروف ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

از امت محمدؐ سرزد شوند بیحد

افعال مجرمانہ اعمال عاصیانہ

سرکار عالم دو عالم ﷺ کی امت سے ایسے مجرمانہ فعل اور عاصیانہ عمل سرزد ہو گئے۔

☆☆☆☆☆

آں مفتیان گمرہ فتوئی دہند بیجا

در حق بیان شرع سازند بے بہانہ

وہ گمراہ مفتی بیجا فتوئی دیا کریں گے۔ شریعت کے حق بیان میں بہت بہانہ سازی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

فاسق کند بزرگی بر قوم از سترگی

پس خانہ ازش بزرگی خواہد شود ویرانہ

فاسق لوگ بزرگی کریں گے اپنی قوم پر بڑی صفائی سے پھر اس کے بزرگ گھر میں ویرانی ظاہر ہو گی۔

☆☆☆☆☆

فاسد کند بزرگی بر قوم از سفلگی

بس خانہ بزرگی خواہی شود ویرانہ

فسادی اور بد اعمال لوگ معزز کہلائیں گے اور قوم میں عظمت اور بزرگی حاصل کر لیں گے۔ تو جان لے کہ عزت دار لوگ بلاوجہ ذلیل وخوار ہو کر رہ جائینگے۔

☆☆☆☆☆

در شہر کوہ قشلاق نوشند خمر بیباک

ہم بنگ وچرس تریاق نوشند باخفیانہ

شہروں اور پہاڑوں میں موسم گرما کے اندر بےخوف ہو کر شراب نوش کریں گے۔ بھنگ وچرس تریاق بھی باخفیانہ نوش کریں گے۔

☆☆☆☆☆

احکام دین اسلام چوں شمع گشتہ خاموش

عالم جہول گردد جاہل بہ عالمانہ

دین اسلام کے احکام شمع کی طرح خاموش ہو گئے۔ عالم جہول ہو جائے گا۔ جاہل گویا عالم بن جائے گا۔

☆☆☆☆☆

آں عالمان عالم گردند ہمچوں ظالم

ناشستہ روئے خود را بر سر نہند عمامہ

وہ دنیا کے عالم ظالموں کی طرح ہو جائینگے۔ اپنے نہ دھوئے ہوئے چہرہ کو سر پر دستار رکھ کر سجائیں گے۔

☆☆☆☆☆

زینت دہند خود را باطرہ وجبہ

گوسالہ سامری را باشد درون جامہ

نہ اپنے آپ کی زینت طرہ اور جبہ قبہ کے ساتھ دیں گے۔ گویا سامری جادوگر کے بچھڑے کو لباس کے اندر چھپائیں گے۔

☆☆☆☆☆☆

حلت رود سراسر حرمت رود سراسر

عصمت رود برابر از جبر مغویانہ

حلال جاتا رہے گا حرام کی تمیز جاتی رہے گی۔ عورتوں کی عصمت اغوا یا جبر سے جاتی رہے گی۔

☆☆☆☆☆

کفار مومناں را ترغیب دین نمایند

از حج چوں مانع آیند از خواندن دوگانہ

کافر لوگ مسلمانوں کو دین کی ترغیب دیں گے۔ حج سے روکیں گے نماز ادا کرنے سے بھی روکیں گے۔

☆☆☆☆☆

بینی تو قاضیاں را بر مسند جہالت

گیرند رشوت از خلق علامہ با بہانہ

قاضی لوگوں کو تو جہالت کی مسند پر دیکھے گا۔ بڑے بڑے علم والے لوگ بہانہ سے لوگوں سے رشوت لیں گے۔

☆☆☆☆☆

بینی تو چند معروف پنہاں شود در عالم

سازند حیلہ افسوں نامش نہند نظامہ

بھلے کام کرنے کی نصیحت دنیا میں چھپ جائے گی تو دیکھے گا فریب اور افسوں سازی کر کے اس کا نام نظام حکومت قرار دیں گے۔

☆☆☆☆☆

گردد ریا مروج در شرق و غرب ہر سو

فسق و فجور را شد منظور خاص و عامہ

مشرق اور مغرب میں چاروں طرف ریاکاری رواج پا جائے گی عام خاص لوگوں کے لیے فسق و فجور منظور خاطر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

از اہل حق نہ بینی در آن زماں کسے را

دزدان و رہزنے را بر سر نہند عمامہ

تو اس وقت کسی کو اہل حق نہ دیکھے گا۔ چور اور ڈاکوؤں کے سر پر دستار رکھیں گے۔

☆☆☆☆☆

کذب و ریا و غیبت فسق و فجور زیادہ

قتل و زنا و اغلام ہر جا شوند عیانہ

جھوٹ اور ریاکاری اور غیبت فسق و فجور کی زیادتی ہوگی۔ قتل، زنا، اور اغلام بازی جگہ جگہ ظاہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆

رسم و رواج ترسا، رائج شود بہ ہر جا

بدعت رواج گردد نیز سنت غائبانہ

عیسائیوں جیسا رسم و رواج ہر جگہ رائج ہوگا بدعت رواج پا جائے گا۔ سنت پیغمبری غائب ہوگی۔

☆☆☆☆☆

گر دانگ از بہ رشوت در چنگ قاضی آری

چوں سگ پے شکاری قاضی کند بہانہ

اگر تو قاضی کی مٹھی میں چند سکے چاندی کے دے دے گا۔ شکاری کے کتے کی طرح قاضی بہانہ سازی کرے گا۔

☆☆☆☆☆

ہم سود بستانند از مردمان مسکین

بر سر غرور و لعنت بر سر نہند خزانہ

ایک جماعت مجبور لوگوں سے سود لیا کرے گی۔ ان کے سر پر لعنت ہو اور سر پر خزانہ رکھے ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اندر نماز باشند غافل ہمہ مسلماں

عالم اسیر شہوت ایں طور در جہانہ

سب مسلمان نماز سے غافل رہیں گے۔ عالم شہوت کے قیدی ہوں گے۔ دنیا میں اسی طرح ہوگا

☆☆☆☆☆

روزہ، نماز، طاعت یکدم شوند غائب

در حلقہ، مناجات تسبیح از ریانہ

روزہ، نماز حکم برادری یک لخت غائب ہوگی۔ مناجات کی محفلوں میں ذکر و اذکار ریاکارانہ ہوگا۔

☆☆☆☆☆

شوق نماز و روزہ حج زکوۃ فطرہ

کم گردد و بر آید یکبار خاطرانہ

نماز، روزہ، حج، زکوۃ، فطرہ کا شوق کم ہو جائے گا۔ دلوں پر ایک بوجھ معلوم ہوگا۔

☆☆☆☆☆

خون جگر بنوشم با رنج با تو گویم

للہ ترک گرداں ایں طرز راہبانہ

میں اپنا خون جگر پیتے ہوئے انتہائی رنج کے ساتھ تجھے کہتا ہوں کہ خدارا یہ عیسائیوں والے طریقے چھوڑ دو۔

☆☆☆☆☆

بینی تو عیسوی را بر تخت بادشاہی

گیرند مومناں را از حیلہ و بہانہ

اس وقت تم دنیا پر عیسائیوں کی حکمرانی دیکھو گے اور وہ مسلمانوں کو مکر و فریب سے ہر طرف سے گھیر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

در مومناں نزاری در جنگ قاضی آرے

چوں سگ پئے شکاری گردد بے بہانہ

مومنوں کا ایمان کمزور ہو جائے گا اور انصاف کا ساتھ دینے والے مسلمان جنگ میں تنہا ہو نگے۔ کافر انہیں کثرت سے ایسے فریب دیں گے جیسے کتے کو شکار سکھانے کے لیے دیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆☆

قوم نصاریٰ ہر سو خونی غلو نماید

پس ملک او بگیرند با حیلہ و بہانہ

ہر جگہ عیسائی مومنوں کو برائی پر اکسائیں گے اور حد سے گزر جائیں گے اور مختلف حیلوں بہانوں سے انکے ملکوں پر قبضہ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

ارزاں شود بر ایں جائیداد و جان مسلم

خوں می شود روانہ چوں بحر بیکرانہ

مسلمانوں کی جائیداد اور جان کافروں کے نزدیک بالکل بے وقعت ہو جائیں گی۔ وہ بے دھڑک مسلمانوں کے خون کے دریا بے حد و حساب بہائیں گے۔

☆☆☆☆☆

گردد بنو سلیماں باشد چو فضل رحمان

یعنی کہ قوم افغاں باشد صد علانہ

بنو سلیمان یعنی قوم افغان اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے باعزت قوموں کی طرح اٹھ کھڑے ہو نگے اور سو گنا زیادہ بہادری سے لڑیں گے۔

☆☆☆☆☆

......☆......☆......☆......☆......

مستقبل کی پیشن گوئیاں

چوں شود دور آنہا جور و بدعت را رواج

شاہ غربی بہر دفعش خوش عناں پیدا شود

جب ظلم اور بدعت کو رواج ہو جائے گا مغرب کا بادشاہ ان کو دفع کرنے کیلئے حکومت کی اچھی باگ دوڑ سنبھالنے والا ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بر مومنان غربی شد فضل حق ہویدا

آید بدست ایشاں مردان کاروانہ

مغربی پاکستان کے مسلمانوں پر ذات باری تعالیٰ کا فضل ظاہر ہوگا اور ان کے ہاتھ کام چلانے والے ظاہر ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

قاتل کفار خواہد شد شہ شیر علی

حامی دین محمدؐ پاسباں پیدا شود

حضرت علی کے شیروں میں سے ایک شیر کافروں کو قتل کرنے والا ظاہر ہوگا۔ سرکار دو عالم محمد ﷺ کے دین کی حمایت کرنے والا ہوگا اور ملک کا پاسبان ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

بہر اعانت خود از سمت کج شمالی

آید برائے فتح امداد غائبانہ

اپنی امداد کے لیے شمال مشرق سے فتح حاصل کرنے کے لیے غائبانہ امداد آئے گا۔

☆☆☆☆☆

آلات حرب و لشکر و در کار جنگ ماہر

باشند ہمیم مومن بیحد و بے کرانہ

جنگی ہتھیار اور جنگی معاملے میں ماہر لشکر آئے گا۔ مسلمانوں کو بے حد اور بے حساب تقویت پہنچے گی۔

☆☆☆☆☆

عثمان و عرب فارس ہم مومنان اوسط

از جذبہ اعانت آیند والہانہ

ترکی والے، عرب والے، ایران والے امداد کے جذبے سے دیوانہ وار آئیں گے۔

☆☆☆☆☆

اعراب نیز آیند از کوہ و دشت و ہامون

سیلاب آتشیں شد از ہر طرف روانہ

پہاڑوں اور جنگلوں سے اعراب بھی آئیں گے۔ آگ والا سیلاب چاروں طرف رواں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

ناگاہ مومناں را شورے پدید آید

با کافراں نمایند جنگے چو رستمانہ

اچانک مومنوں کے خلاف واضح جھوٹ پر مبنی شور (طعن وتشنیع) آشکارا ہوگا اور مسلمان ان کافروں کے خلاف دلیری اور شجاعت سے جنگ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

چترال، نانگا پربت با چین ملک گلگت

پس ملک ہائے تبت گیرند جنگ آنہ (آناں)

چترال نانگا پربت چین کے ساتھ گلگت کا علاقہ مل کر تبت کا علاقہ میدان جنگ بنے گا۔

☆☆☆☆☆

آلات حرب و لشکر و کار جنگ ماہر

باشد حمیم مومن بے حد و بے کرانہ

جنگی ہتھیار اور جنگی معاملے میں ماہر لشکر آئے گا۔ مسلمانوں کو بے حد اور بے حساب تقویت پہنچے گی۔

☆☆☆☆☆

عثمان و عرب فارس ہم مومنان اوسط

از جذبہ اعانت آیند والہانہ

ترکی والے، عرب والے، ایران والے امداد کے جذبے سے دیوانہ وار آئیں گے۔

☆☆☆☆☆

اعراب نیز آیند از کوہ و دشت و ہامون

سیلاب آتشیں شد از ہر طرف روانہ

پہاڑوں اور جنگلوں سے اعراب بھی آئیں گے۔ آگ والا سیلاب چاروں طرف رواں ہوگا۔

☆☆☆☆☆

ناگاہ مومناں را شورے پدید آید

با کافراں نمایند جنگے چو رستمانہ

اچانک مومنوں کے خلاف واضح جھوٹ پر مبنی شور (طعن و تشنیع) آشکارا ہوگا اور مسلمان ان کافروں کے خلاف دلیری اور شجاعت سے جنگ کریں گے۔

☆☆☆☆☆

چترال، نانگا پربت با چین ملک گلگت

پس ملک ہائے تبت گیرند جنگ آنہ (آماں)

چترال، نانگا پربت چین کے ساتھ گلگت کا علاقہ ل کر تبت کا علاقہ میدان جنگ بنے گا۔

☆☆☆☆☆

بعد آں شود چو شورش در ملک ہند پیدا

غازی نمایند آندم یک عزم غازیانہ

اس کے بعد ملک ہند (بھارت) میں ایک شورش پیدا ہوگی اور غازیان اسلام اعلان جہاد کر کے اولعزمی کے ساتھ برسرِ پیکار ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

زگ شش حروفی بقال کینہ پرور

مسلم شود بخاطر از لطف آں یگانہ

اللہ کے لطف و کرم سے ایک کینہ پرور ہندو بنیا جس کا نام "گ" سے شروع ہوتا ہے اور چھ حروف پر مشتمل ہے مسلمان ہو جائیگا۔ (موہن داس کرم چند گاندھی)

☆☆☆☆☆

یکجا شوند عثمان ہم چینیاں و ایران

فتح کنند ایناں کل ہند غازیانہ

ترکی والے چین والے اور ایرانی ایک جگہ ہو جائیں گے یہ سب تمام ہندوستان کو غازیانہ طور پر فتح کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

یک جا شوند افغان ہم دکنیاں و ایراں

فتح کنند دبا کل ہند غازیانہ

افغانستان، پاکستان اور ایران کے مجاہدین یک جان ہو جائیں گے اور مظفر تمام ہندوستان کو غازیانہ انداز میں فتح کر لیں گے۔

☆☆☆☆☆

غلبہ کنند ہمچوں مور و ملخ شبا شب

حقا کہ قوم مسلم گردند فاتحانہ

چیونٹیوں اور ٹڈیوں کی طرح راتوں رات غلبہ حاصل کر لیں گے میں قسم کھاتا ہوں حق تعالیٰ کی کہ مسلمان قوم فاتح ہوگی۔

☆☆☆☆☆

این غزوه تا پشش سال ماند به دیرا پید

بس مردمان بمیرند بهر جا از این بهانه

یہ غزوہ چھ سال تک انسانیت کے لیے بد قسمتی کی گہری تاریک غار کی طرح ہوگی تو جان لے کہ اس وقت اللہ کی راہ میں بڑھ کر لڑنے والے ہر جگہ جام شہادت نوش کرنے کیلئے موقع تلاش کریں گے۔

☆☆☆☆☆

کامل خروج سازد و در قتل اہل کفار

کفار چپ و راست سازند بے بہانہ

اہل کامل کافروں کے قتل کرنے کے لیے نکل آئیں گے۔ کافرین دائیں بائیں بہانہ سازی کرینگے۔

☆☆☆☆☆

از غازیان سرحد لرزد زمین چو سمرقند

بہر حصول مقصد آیند والہانہ

سرحدی غازیوں سے زمین سمرقند کی طرف لرزے گی۔ مقصد کو حاصل کرنے کیلئے دیوانہ وار آئیں گے۔

☆☆☆☆☆

از خاص و عام آیند جمع تمام گردند

درکار آں فزاید بصد گونہ غم افزانہ

عام خاص لوگ سب کے سب جمع ہو جائیں گے اس کے کام میں سینکڑوں قسم کے غم کی زیادتی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

بعد از فریضہ حج پیش از نماز فطرہ

از دست رفتہ گیرند از ضبط غاصبانہ

یہ واقعہ بڑی عید کے بعد اور چھوٹی عید الفطر کی نماز سے پہلے ہوگا۔ ہاتھ سے گئے ہوئے علاقے کو فتح کرلیں گے۔

☆☆☆☆☆

رود اٹک سہ بار از خون اہل کفار

پُر مے شود بیکبار جریان جارحانہ

دریائے اٹک کافروں کے خون سے تین مرتبہ یک بار بھر کے جاری ہوگا۔

☆☆☆☆☆

کشتہ شوند جملہ بدخواہ دین وایماں

کل ہند پاک باشد از رسم ہندوانہ

دین اور ایمان کے بدخواہ لوگ جان سے مارے جائیں گے تمام ہندوستان ہندو گورنمنٹ سے پاک ہوجائے گا (پاکستان ہندوستان پر قبضہ کرلے گا۔)

☆☆☆☆☆

خوش می شود مسلماں از لطف و فضل یزداں

کل ہند پاک باشد از رسم ہندوانہ

مسلمان اللہ تعالیٰ کے لطف و فضل سے خوش ہوجائیں گے اور تمام ہندوستان ہندوانہ رسوم سے پاک ہوجائے گا۔

☆☆☆☆☆

پنجاب شہر لاہور، کشمیر ملک منصور

دو آب شہر بجنور گیرند غالیانہ

پنجاب شہر لاہور ملک کشمیر منصرت شدہ گنگا اور جمنا شاہر بجنور پر مسلمان غالبانہ قبضہ کرلینگے۔

☆☆☆☆☆

فتح پادشاہ غربستان بزور تیر و تیغ

قوم کافر را شکست بیگماں پیدا شود

غربستان کا بادشاہ ہتھیاروں اور اسلحہ کی زور پر فتح حاصل کرے گا۔ اور کافر قوم کو ایسی شکست ظاہر ہوگی جو وہم و گمان سے بھی باہر ہوگی۔

☆☆☆☆☆

تا چہل سال ای برادر من

دور آن شہر یاری بینم

23a-اے پیارے بھائی چالیس سال تک اس بادشاہ کا عہد واقتدار میں دیکھ رہا ہوں۔

☆☆☆☆☆

غلبۂ اہل اسلام باشد تا چہل در ملک ہند

بعد از اں دجال ہم از اصفہاں پیدا شود

23b-اسلام کا غلبہ چالیس سال تک ہندوستان کے ملک میں رہے گا اس کے بعد دجال (کافر) اصفہان شہر سے ظاہر ہوگا۔

☆☆☆☆☆

از برائے دفع آں دجال من گویم شنو

عیسیٰ آید مہدی آخری زماں پیدا شود

24- میں جو کہہ رہا ہوں غور سے سنو اس دجال کے فتنے کو مٹانے (دفع) کے لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مہدی آخر الزماں ظاہر ہوں گے۔

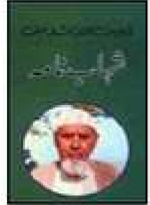
خاموش باش نعمت اسرار حق مکن فاش

در سال کنت کنزاً باشد چنیں بیانہ

اے نعمت اللہ شاہ! خاموش ہو جا رب کے رازوں کو ظاہر نہ کر

پانچ سو اڑتالیس ہجری میں میں واقعات بیان کر رہا ہوں

متفرق پیشن گوئیاں



قدرت اللہ شہاب

شہاب نامہ

صفحہ نمبر 825-831



قدرت اللہ شہاب اپنی کتاب ''شہاب نامہ'' میں لکھتے ہیں کہ 1959ء میں جب میں یونیسکو کے ایگزیکٹو بورڈ کا ممبر تھا تو میرے مراسم ایک صاحب سے ہو گئے جو مشرقی یورپ کے باشندے تھے۔ ان کا ملک روس کے حلقہ اقتدار میں جکڑا ہوا تھا اور وہ اس بات سے سخت نالاں تھے۔

ایک روز باتوں باتوں میں انہوں نے کہا۔ ''اگرچہ روس اور امریکہ ایک دوسرے کے حریف ہیں لیکن بعض امور میں اپنے اپنے مفاد کی خاطر دونوں کی پالیسیاں اور منصوبے ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت اختیار کر لیتے ہیں۔''

''مثلاً؟'' میں نے پوچھا۔

''مثلاً پاکستان''۔ وہ بولے۔

میری درخواست پر انہوں نے وضاحت کی۔

☆ ''یہ ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ پاکستان کی مسلح افواج کا شمار دنیا بھر کی اعلیٰ افواج میں ہوتا ہے۔ یہ حقیقت نہ روس کو پسند ہے نہ امریکہ کو۔ روس کی نظر افغانستان کے علاوہ بحیرہ عرب کی جانب بھی ہے۔

☆ اس کے علاوہ روس کو بھارت کی خوشنودی حاصل رکھنا بھی مرغوب خاطر ہے۔ ان تینوں مقاصد کے راستے میں جو چیز حائل ہے، وہ پاکستان کی فوج ہے۔

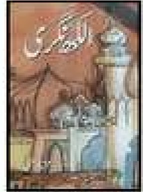
☆ امریکہ کا مقصد مختلف ہے۔ امریکہ کی اصلی اور بنیادی وفاداری اسرائیل کے ساتھ ہے۔ یہ بھی سب جانتے ہیں کہ اگر کسی وقت اسلامی سطح پر جہاد کا فتویٰ جاری ہو گیا تو پاکستان ہی وہ ملک ہے جہاں کی مسلح افواج اور بحیثیت آبادی کسی مزید حکم کا انتظار کیے بغیر جذبہ جہاد سے سرشار ہو کر ایک دم سوئے اسرائیل اٹھ کھڑی ہوگی۔

☆ عالم اسلام میں اپنی تمام کامیاب ریشہ دوانیوں کے باوجود امریکہ یہ خطرہ مول نہیں لینا چاہتا۔ اس کے علاوہ روس کی مانند امریکہ بھی بھارت کی خیر سگالی اور خوشنودی حاصل کرنے اور بڑھانے کا آرزومند ہے۔

☆ پاکستان کی مسلح افواج روس، امریکہ اور بھارت کی آنکھ میں برابر کھٹکتی ہیں اس لیے تمہاری فوج کو کمزور کرنا تینوں کا مشترکہ نصب العین ہے۔

☆ پھر ان صاحب نے قدرت اللہ شہاب سے کہا کہ پاکستان میں اسلام کے فروغ کا نصب العین فقط ہمارے مفاد ہی میں نہیں، بلکہ افغانستان میں سینٹرل ایشیاء کے لیے کام آ سکتا ہے۔

☆ لہذا ہمیں حب الوطنی کا جذبہ نہیں بلکہ جنون درکار ہے۔ جذبہ تو محض ایک حنوط شدہ لاش کی مانند دل کے تابوت میں منجمد رہ سکتا ہے۔ جنون، جوشِ جہاد اور شوقِ شہادت سے خون گرماتا ہے۔ اسی میں پاکستان کی سلامتی اور مستقبل کا راز پوشیدہ ہے۔



ممتاز مفتی

الکھ نگری



عطیہ:

اپنی ایک شہرہ آفاق کتاب "الکھ نگری" میں ممتاز مفتی "عطیہ" نامی ایک عورت کے بارے میں لکھتے ہیں کہ اس انتہائی نیک، پڑھی لکھی اور پاکیزہ عورت کو آنے والے حالات کے بارے میں الہام ہو جاتا تھا۔ عطیہ نے پیشن گوئی کی تھی کہ:

☆ میں دیکھتی ہوں کہ ایک گھنی داڑھی والا شخص جس کی آنکھیں سبز ہیں، ڈکٹیٹر بن کر آ رہا ہے، اور ہمارے معاشرے کو سدھار کر رکھ دے گا۔

(صفحہ نمبر 477)

☆ ایک روز عطیہ بڑے موڈ میں تھیں۔ کہنے لگیں آج کل عرش پر بڑی خوشیاں منائی جا رہی ہیں۔ یہ احساس ہو رہا ہے۔ حضور ﷺ دولہا بنے ہوئے ہیں۔ پھولوں کے ہار پہنے ہوئے ہیں۔ گلاب کی پتیاں نچھاور ہو رہی ہیں۔ سب خوشیاں منا رہے ہیں۔

کہتے ہیں، اسلام کی نشاۃ ثانیہ کا دور شروع ہونے والا ہے۔ عرش اور فرش ایک دوسرے کے قریب آ جائیں گے۔ پاکستان اس دور کا گہوارہ ہوگا۔ عطیہ کہتی ہیں کہ میں دیکھ رہی ہوں کہ صدر پاکستان کی کرسی خالی پڑی ہے، وہاں کالا جھنڈا لگا ہوا ہے، جو شخص ان کی جگہ لے گا وہ بہت سخت گیر آدمی ہوگا۔ اس کی داڑھی گھنی ہے۔ آنکھیں سبز ہیں۔ میں دیکھ رہی ہوں کہ ایک خونیں جنگ ہوگی۔ ایسٹ پاکستان ہمارے ہاتھ سے نکل جائے گا۔ کشمیر ہمیں مل جائے گا۔ پاکستان کے علاقے میں وسعت ہوگی۔ ہم دہلی پر قابض ہو جائیں گے۔

پھر عطیہ کہتی ہیں کہ نشاۃ ثانیہ کی بات تو ہو کر رہے گی چاہے آج ہو یا چالیس سال بعد اور پاکستان نشاۃ ثانیہ کا مرکز ہوگا۔ (صفحہ نمبر 481)

☆☆☆☆☆

پاکستان سے متعلق روضہ مبارک ؐ کے چابی بردار کا مبارک خواب:

اپنی کتاب الکھ نگری میں ممتاز مفتی تحریر کرتے ہیں کہ روضہ مبارک ﷺ کی چابی بردار جہلم کے رہنے والے تھے۔ وہ مدینہ منورہ حاضری کے لیے گئے تھے مگر پتہ نہیں کیا کیفیت طاری ہوئی کہ وہ وہیں بیٹھ گئے انہوں نے وہاں سے ایوان صدر کے سٹاف کے ایک عزیز کے نام (جو حج کرنے گیا تھا) یہ پیغام بھجوایا:

☆ فرماتے ہیں، جب پاکستان بننے والا تھا تو ہم نے خواب دیکھا کہ مسجد نبوی ﷺ سے ایک بیل پھوٹی اور بڑھتے بڑھتے دور نکل گئی اور اس کے سرے پر سبز پتیاں نکل آئیں۔

پھر چند سال کے بعد ہم نے خواب میں وہی بیل دیکھی۔ دیکھا کہ پتے مرجھا گئے ہیں۔ لیکن بیل جوں کی توں قائم ہے اور اس کی جڑیں مسجد نبوی ﷺ میں موجود ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ اب پھر ہم نے خواب میں وہی بیل دیکھی ہے۔ دیکھتے ہیں کہ بیل پھر سے سرسبز ہو رہی ہے۔ پھر سے دوسرے سرے پر ہری بھری کونپلیں پھوٹ رہی ہیں۔ (صفحہ نمبر 614)

☆☆☆☆☆

امام بری ؒ کی پیشن گوئی:

ممتاز مفتی اپنی کتاب الکھ نگری میں لکھتے ہیں کہ قدرت اللہ شہاب نے انہیں بتایا کہ وہ ہالینڈ میں اسلامی کتابوں کی دنیا بھر میں سب سے بڑی لائبریری میں مطالعہ کر رہے تھے کہ دفعتاً ان کی نظر سے ایک قلمی مسودہ گزرا۔ جس میں لکھا تھا کہ امام بری ؒ نے فرمایا تھا کہ ہمارے علاقے میں ایک اسلامی شہر آباد ہوگا، جو دنیا کے اسلامی ملکوں کا مرکز بنے گا۔ (صفحہ نمبر 760)

☆☆☆☆☆

مہاجر مکی کا واقعہ، 1857ء کے 90 سال بعد:

ممتاز مفتی اپنی کتاب الکھ نگری میں لکھتے ہیں کہ مہاجر مکی صاحب بہت بڑے بزرگ تھے۔ 1857ء کے غدر میں انہوں نے ہندوستان میں پہلی اسلامی ریاست قائم کی تھی۔ جو چند ماہ چلی، پھر انگریزوں نے اسلحہ اور کمک حاصل کر لی اور اس اسلامی ریاست کو تسخیر کر لیا۔

کہتے ہیں، قدرت اللہ شہاب نے کہا کہ اس وقت جناب مہاجر مکی کو ایک مجذوب مست نے خبر دی تھی کہ تمہارے خواب کی تعبیر آج سے 90 سال کے بعد

نکلے گی۔ (صفحہ نمبر 814)

☆ حضرت مہاجر مکی کا مسلمانانِ ہند میں بڑا اثر رسوخ تھا۔ یہاں تک کہ غیر مسلم بھی ان کا احترام کرتے تھے۔ انگریز ڈرتے تھے کہ آپ کی گرفتاری پر حالات خراب ہو جائیں گے مگر ساتھ ہی اپنا وقار قائم رکھنے کے لیے وہ ان کی تذلیل کرنا بھی ضروری سمجھتے تھے۔ لہذا انگریزوں نے مہاجر مکی کے ہاتھ باندھ دیے اور بر سرِ عام ان کا جلوس نکالا۔ ایک لحیم شحیم سیاہ فام مجذوب نے جلوس کا راستہ روک لیا وہ مہاجر مکی سے مخاطب ہو کر بولا۔ دیکھ .... یہ نہ سمجھو کہ تیری یہ کوشش ناکام ہو گئی ہے۔ جو بیج تو نے بویا ہے نوے سال بعد اس میں سے کونپل پھوٹے گی۔

☆ حضرت مہاجر مکی صاحب کے آخری مرید جناب حاجی عبدالمعبود نے بھی اس واقعے کی تصدیق کی تھی 1857ء کی جنگ میں انہوں نے حصہ لیا تھا۔ ان دنوں وہ جوان تھے۔ (صفحہ نمبر 968)



اشفاق احمد

مرحوم اشفاق احمد صاحب پاکستان کے حوالے سے کہا کرتے تھے کہ پاکستان کی مثال حضرت صالحؑ کی اونٹنی کی طرح ہے۔ جس طرح حضرت صالحؑ کی اونٹنی معجزے سے بنی تھی اور اللہ کی نشانی کے طور پر اس کو رکھا گیا تھا اور جس نے بھی اس کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی وہ اللہ کے عذاب میں مبتلا ہوا۔ پاکستان کا معاملہ بھی ایسا ہی ہے۔ جس نے بھی پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی اسے ذلت کا سامنا کرنا پڑا۔ (صفحہ نمبر 107 ہندو صیہونیت)

☆☆☆☆☆



صوفی برکت علیؒ

ابوانیس محمد برکت علی ایک نہایت باعزت اور باوقار انسان تھے۔ انہیں محبت سے "باباجی" بھی کہا جاتا تھا۔ آپ مشرقی پنجاب کی تحصیل وضلع لدھیانہ میں 1911ء میں پیدا ہوئے اور 26 جنوری 1997ء کو آپ کا انتقال ہوگیا۔ صوفی برکت علی کہتے ہیں کہ:

☆ بندے پیدا ہوتے رہیں گے اور مٹتے رہیں گے۔ تاریخ کی یہ آواز تو صدیوں گونجا کرے گی۔

☆ ایک دیوانہ ایک جنگل میں بیٹھے چیخ رہا تھا۔ اور کہہ رہا تھا کہ وہ دن دور نہیں کہ جب پاکستان کی ہاں اور ناں میں اقوام عالم کے فیصلے ہوا کریں گے۔

☆ باباجی کے نزدیک پاکستان کی تعمیر وترقی اور پاکستان کی محبت سب سے بڑھ کر تھی۔

☆ آپ نے اپنے انتقال سے چند سال پہلے پی ٹی وی پر ایک انٹرویو ریکارڈ کرایا جس میں انہوں نے پاکستان کی سالمیت، بقا، تعمیر وترقی، شان وشوکت اور اقوام کے مابین تعلقات کے فروغ کے لیے جذبے سے دعا کی۔

☆☆☆☆☆

اپنی کتاب الکھ نگری میں ممتاز مفتی تحریر کرتے ہیں کہ ہم نے صوفی صاحب کو دیکھا تو حیران رہ گئے۔ ایک نحیف ونزار منحنی آدمی تھے۔

جمعہ کی نماز پڑھانے کے بعد صوفی صاحب نے فرمایا:

"لوگو! جان لو کہ ایک ایسا دن آنے والا ہے جب یو این او کوئی قدم اٹھانے سے پہلے پاکستان سے پوچھے گی: "کیا میں یہ قدم اٹھاؤں؟" اس وقت ہم تو رخصت ہو چکے ہوں گے، اگر ایسا نہ ہوا تو آ کر ہماری قبر پر تھوکنا"۔

اس بات پر ممتاز مفتی لکھتے ہیں کہ ان بزرگ کے اتنے بڑے دعوے پر میں حیران وپریشان رہ گیا کہ یا اللہ! یہ پاکستان کیا شے ہے۔ کیوں لوگ اس کی عظمت کی باتیں کرتے ہیں؟

دیندار انجمن

☆ 1924ء کی دہائی میں مسلمانوں کے لیے شمالی انڈیا میں کافی تباہ کن حالات پیدا ہو گئے جب 9 لاکھ کے قریب مسلمانوں نے آریائی مذہب اختیار کرنا شروع کر دیا۔



☆ ان مشکل حالات میں حضرت مولانا صدیق دیندار صاحب نے یہ اعلان کیا کہ ان کو اللہ کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے تا کہ وہ تمام ہندوؤں کو اسلام کی طرف راغب کریں۔

☆ 1924ء میں انہوں نے دیندار انجمن قائم کی۔

☆ 1927ء میں انہوں نے اللہ کی طرف سے یہ آواز سنی: "تمام ہندوستان مسلمان ہو جائے گا"۔

☆ اس کا مطلب یہ ہے کہ دیندار انجمن انسانی دماغ کی پیداوار نہیں ہے بلکہ یہ ایک روحانی اسلامی تحریک ہے۔

☆ دیندار انجمن کی ویب سائٹ پر درج ہے کہ: "شاہ ولی اللہ دہلوی نے اپنی کتاب "تفوز الحرمین" میں درج کیا ہے کہ مسلمان انڈیا کو فتح کرینگے۔

☆ اسی ویب سائٹ پر درج ہے کہ ایک اور بزرگ صوفی سید ذوقی شاہ نے اپنی کتاب "تربیت العشاق" میں تحریر کیا ہے: "کہ مسلمان یقیناً انڈیا کو فتح کرینگے مگر اس فتح سے پہلے ان کو سخت امتحانات میں سے گزرنا پڑے گا"۔

غزوہ ہند

ایک مبارک الہامی پیشن گوئی

حضرت صفوان بن عمروؓ کی حدیث:

یہ حدیث حضرت صفوان بن عمروؓ سے مروی ہے اور حکم کے لحاظ سے مرفوع کے درجہ میں ہے۔ کہتے ہیں کہ انہیں کچھ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے کچھ لوگ ہندوستان سے جنگ کریں گے اور اللہ تعالیٰ ان کو فتح عطا فرمائے گا حتیٰ کہ وہ ہندوستان کے بادشاہوں حاکموں کو بیڑیوں میں جکڑے ہوئے پائیں گے، اللہ ان مجاہدین کی مغفرت فرمائے گا جب وہ شام کی طرف پلٹیں گے تو عیسیٰ ابن مریم کو وہاں موجود پائیں گے''۔
اس حدیث کو نعیم بن حمادؒ نے ''الفتن'' میں روایت کیا ہے۔

احادیث غزوہ ہند میں امام بیہقی نے حضرت ابو ہریرہؓ کی جو روایت نقل کی ہے، اس میں حضرت امام ابو اسحاق فزاریؒ کے قول کا ذکر کیا ہے کہ جب انہوں نے یہ حدیث سنی تو ابن داؤد سے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا: ''کاش کہ مجھے رومیوں کے ساتھ جنگ جہاد میں گزری ساری عمر کے بدلے میں ہندوستان کے خلاف حضور ﷺ کی پیشن گوئی کے مطابق، جہادی مہم میں حصہ لینے کا موقع مل جاتا''۔

غزوہ ہند سے متعلق حضور ﷺ کی احادیث مبارکہ:

غزوہ ہند کے متعلق احادیث نبوی ﷺ کی تعداد پانچ ہے۔ جن کے راوی جلیل القدر صحابہ کرام حضرت ابو ہریرہؓ (جن سے دو حدیثیں مروی ہیں)، حضرت ثوبانؓ، حضرت ابی بن کعبؓ اور تبع تابعین میں سے حضرت صفوان بن عمروؓ شامل ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی پہلی حدیث:

سب سے پہلی حدیث حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ میرے جگری دوست رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بیان کیا کہ "اس امت میں سندھ و ہند کی طرف لشکروں کی روانگی ہوگی"۔ اگر مجھے کسی ایسی مہم میں شرکت کا موقع ملے اور میں (اس میں شریک ہوکر) شہید ہوگیا تو ٹھیک، اگر (غازی بن کر) واپس لوٹ آیا تو ایک آزاد ابو ہریرہ ہونگا، جسے اللہ تعالیٰ نے جہنم سے آزاد کر دیا ہوگا۔"

(مسند احمد **369/2**)

امام نسائی نے اسی حدیث کو اپنی کتاب السنن المجتبیٰ اور السنن الکبریٰ دونوں میں مندرجہ ذیل الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

"نبی کریم ﷺ نے مجھ سے غزوہ ہند کا وعدہ فرمایا۔ (آگے ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں) اگر مجھے اس میں شرکت کا موقع مل گیا تو میں اپنی جان و مال اس میں خرچ کروں گا۔ اگر قتل ہوگیا تو افضل ترین شہداء میں شمار ہونگا اور اگر واپس لوٹ آیا تو ایک آزاد ابو ہریرہ ہونگا"۔

حضور ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبانؓ کی حدیث:

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میری امت میں دو گروہ ایسے ہونگے جنہیں اللہ نے محفوظ کر دیا ہے، ایک گروہ ہندوستان پر چڑھائی کرے گا اور دوسرا عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ ہوگا۔ (مسند احمد: **278/5** حدیث ثوبانؓ: **21362**)

حضرت ابو ہریرہؓ کی دوسری حدیث:

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: "ضرور تمہارا ایک لشکر ہندوستان سے جنگ کرے گا، اللہ ان مجاہدین کو فتح عطا فرمائے گا حتیٰ کہ وہ (مجاہدین) ان (ہندوؤں) کے بادشاہوں کو بیڑیوں میں جکڑ کر لائیں گے اور اللہ تعالیٰ (اس جہاد عظیم کی برکت سے) ان (مجاہدین) کی مغفرت فرما دے گا۔ پھر جب وہ مسلمان واپس پلٹیں گے تو عیسیٰ ابن مریم کو شام میں پائیں گے۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے فرمایا: "اگر میں نے وہ غزوہ پایا تو اپنا نیا اور پرانا سب مال بیچ دوں گا اور اس میں شرکت کرونگا۔ جب اللہ تعالیٰ نے ہمیں فتح عطا کردی اور ہم واپس پلٹے تو میں ایک آزاد ابو ہریرہ ہونگا جو ملک شام میں (اس شان سے) آئے گا کہ وہاں عیسیٰ ابن مریم کو پائے گا۔ یا رسول اللہ! اس وقت میری شدید خواہش ہوگی کہ ان کے پاس پہنچ کر انہیں بتاؤں کہ میں آپ ﷺ کا صحابی ہوں"۔ (راوی کا بیان ہے کہ حضور ﷺ مسکرا پڑے اور ہنس کر فرمایا: "بہت مشکل، بہت مشکل"۔

اس حدیث کو نعیم بن حمادؒ نے اپنی کتاب الفتن میں روایت کیا ہے۔